

جامعہ عربیہ احسن العلوم کے شعبہ نشر و اشاعت (پرنٹ میڈیا) سے
 شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی محمد زرولی خان صاحب دامت برکاتہم کی
 حسب ذیل تصانیف دستیاب ہیں۔

- بدعتیوں کے درود کی شرعی حیثیت۔
- پیغام مسرت۔
- احسن العطر فی تحقیق الکعین بعد الوتر۔
- احسن المقال فی ردھیام ستہ سوال۔
- احسن المسائل والفصائل (رمضان شریف کے احکامات)
- علاوہ ازیں دیگر کتب حسب ذیل ہیں۔
- تفسیر حن بصری۔
- علماء حق پر علمائے سوکا بہتان غلطیہ۔
- دعوت فکر و نظر۔
- احسن التحقیقات۔
- فسرۃ جماعت المسلمین تحقیق کے آئینے میں۔
- صرف سفید عمامہ سنت ہے۔
- غلامان انگریز۔
- انہر الفائق . ۴۰ سال سے نایاب ہونے کے بعد منظر شہود پر آ رہا ہے (زربج)
- رضا خانی مذہب۔
- مبتدعین کے بارے میں دو دو کوک فتہ ۱۴۱۰ھ
- شیعہ مذہب کے چالیس مسائل۔

قُلْ لَّعَنُوا مَنَآءَ لَكِن قُوْنُوْا اٰسٰمَنَا وَاَلَمَّا يَذْهَبَا لَآ اِيْمَانُ فِىْ تٰلٰكِيْهُمَا

آپ فرمادیجیے تم مومن نہیں ہو لیکن کہئے کہ مسلمان ہو کیونکہ تمہارے دلوں میں ایمان ہی نہیں ہے (سورۃ بقرہ ۱۳)

فرقہ جماعت المسلمین

تحقیق کے آئینہ میں

از

مناظر اسلام حضرت مولانا محمد امین صاحب

صدر انوار الہدی مظاہر العالی

شائع کردہ

شعبہ اشاعت

جامعہ عربیہ احسن العلوم

گھنٹن اقبال بلاک نمبر ۱۱ پوسٹ کس نمبر: 17658

تلپور نمبر 4818210

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نمودہ و نضلی علی رسولہ الکریم لما بعد

برادران اسلام۔ اسلام میں فرقہ بندی کی ابتداء اس ملک میں دور برطانیہ میں شروع ہوئی۔ عوام میں دلی کے بارے میں دینی آئین کی طور عملی بے راہروی پیدا کی گئی۔ اس دینی آئین کے نتیجہ میں سنت سے فرقہ پیدا ہو کر پھیل رہے ہیں۔ ان فرقوں میں 1395ھ میں ایک فرقہ لبر مقدس سے پیدا ہوا۔ جو مسجد احمد صاحب کو امام مقرر فرمایا گیا ہے۔ کچھ لوگ اس کے دام میں پھنس گئے، کیونکہ وہ عراق و حدیث کے نام سے دھوکا دیتا ہے۔ اس فرقہ کی طرف حضرت شیخ الحدیث و التفسیر مولانا مفتی محمد زکریا صاحب مہتمم جامعہ عربیہ احسن العلوم گھنٹن اقبال نمبر 2 کراچی نے ہدایا فرمائی۔ لیکن بعض دیگر سروریت کی بنا پر کچھ گھنٹن کی قوت نہ آئی۔ مودھ 4 رجب 1412ھ کو حضرت موصوف الہادی صاحب مدظلہ العالی حضرت مولانا ڈاکٹر حبیب اللہ صاحب دام ظلہم کی صاحبزادی کی شادی کی تقریب میں حضرت مفتی نور محمد خان پریہم دم رہے فرمایا۔ تو برادران لایا کہ اس سے فرقہ کے بارے میں حتمی فیرو ضرور لکھنا چاہیے۔ چنانچہ چند گفتگوں میں یہ حتمی فیرو لکھی ہے۔

کر قبول اللہ ذبہ عز و جلال

نقطہ محمد امین صندوق خزانہ

اور متنبین کے بارہ میں لکھا ہے "یہ پابندیوں کو ہی حسب ذہنی و جسمانی شخصی اور مذہبی جماعت آبادی جو ان میں جلی آئی ہے قائم رہے اور جو آرائش رعایا بننے کو بوجہ آزادی کے مذہب کو نفٹ سے نکالنے کے لئے وہ آواز بلند کیا تو اس عالم کی نذر ہے۔ مارے مسلمان ایک مذہب خاص کے پابند ہو کر خوب اپنا نصب گردنٹ سے ظاہر کریں اور جب موقع پادشاهان مغل زمانہ خود کے فساد برپا کریں۔ (ایضاً صفحہ 56) بتا دے کہ نفٹ بڑے فرقہ سوادہ میں کو بتیار اٹھانا غلط اہل اسلام کے ہیں (ایضاً صفحہ 16)

مخصوصہ لوگوں (انگریز سے پہلے پاک و ہند کے سنی مسلمانوں میں اتفاق و اتحاد تھا۔ سب مذہب ختمی کے پابند تھے۔ ذکوئی فرقہ تازہ اخوت۔ اس لیے خطرہ تھا کہ اگر یہ لوگ اس طرح متحد رہے تو یہ انگریز کو نفٹ کے خوف جلد پر ہار دیتے ہیں گے اور حکومت برطانیہ کا حکم مل جائے گی۔ چنانچہ مسلمانوں کے اندر کو ختم کرنے کے لیے کہ نفٹ برطانیہ نے آزادی کے مذہب کا اشتہار دیا جو لوگ جس اشتہار کی وجہ سے ختمی مذہب جمود کو غیر مقدس سمجھنے لگے وہ سرکار برطانیہ کے فرمانبردار کیسے بن گئے۔ انہوں نے بھی انگریز کے حکمت کے بارہ کو عفت ایمان و اسلام لیا۔ لیکن جی لوگوں نے اس اشتہار پر عمل نہ کیا اور مغل مسلمان شیخ سلفی رہے جن کو متعصب مذہبی، سرکار برطانیہ کا دشمن تھا گیا۔ ان کے جہاد کو خود اور لدا کا نام دیا گیا۔ اس عقیدہ امام اعظمی رحمت اللہ علیہ کے چھوڑنے کا سبب کوئی آیت قرآنی یا حدیث نبوی نہیں تھی۔ سرن کھنڈ و کھنڈ پر کا اشتہار کی دلیل تھی۔

جب مذہب سے آزادی اختیار کر کے لوگ فترت برپا کرنے لگے پھر کیا تھا اتنا پادہ پادہ ہو گیا اور ہر روز نئے نئے اصطلاحات اور نئے نئے فرقے بننے لگے۔ سواکھ عداوت تباہی فرماتے ہیں کہ "نبی فرقہ (جو بہت بد کلمات کے متکبر ہیں) کھانا فرقہ (جو فخر بہت و حیات مسیح علیہ السلام کا منکر اور برادر کھانا کو نہیں مانتا ہے) پکوانی فرقہ (جو مسکین سنت ہیں) ان اہل بدعتوں (طبرستان) سے بن گئے۔ (تھاکر باب دوم صفحہ 1-2)

خدا و اہل حدیث سے ان کے اہل میں جو تک جگ ذیلیں ہیں لام جماعت خرافہ اہل حدیث کہن کی تفصیل میں بیان فرماتے ہیں۔

1۔ جماعت خرافہ اہلحدیث 1313ھ 2۔ کاترس اہلحدیث 1328ھ 3۔ امیر حرمت سوبہ ہار 1339ھ

4۔ فرقہ ثنائیہ 1938ھ 5۔ فرقہ خلیفہ عثمانیہ 1929-30ھ 6۔ فرقہ طبریہ 1349ھ

7۔ فرقہ طبریہ 1353ھ 8۔ جمیت اہل حدیث 1370ھ 9۔ انتخاب مروانی اہل حدیث 1378ھ (مطبوعات صفحہ 26)

میں سرمت 85 سال ہیں، یہ 9 فروری 1999ء کو قریب بیٹ گیا۔ ان کا مجب انداز ہے۔ وہ فرقہ بندی کے خوف کرتے ہیں۔ لیکن منت سے فرستے جاتے رہتے ہیں۔ مسلمانوں کو کہتے ہیں کہ آخر

نمودہ و فصلی علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور اہل اسلام یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ برصغیر پاک و ہند میں اسلام لائے اور اسلام پیچھے لے کر سہرا صرف اور صرف اہل سنت و الجماعت کے سر ہے۔ (فصلوں کا فوٹو لے کر ان کی دعوت پر اسلام قبول کیا۔ وہ بھی اہل سنت مسلمان ہی کو کھنڈ اور تقریباً ایک ہزار سال اس ملک میں اسی حکومت قائم رہی اور کتاب و سنت پر چینی کھنڈ ختمی اس ملک کا قانون بنا۔

اس کے بعد انگریز حکومت یہاں قائم ہوئی یہاں کے سب سنی مسلمان ایک مذہب ختمی کے پابند تھے۔ یہاں اخوت تھا نہ فرقہ پرستی کا لٹائی تھا۔ کھنڈ و کھنڈ نے مسلمانوں کے اس اتفاق و اتحاد کو لٹا کر ختم کرنے کے لیے آزادی کے مذہب (تخلید سے آزادی کا اشتہار دیا جو کھنڈ کی سلور جوبلی کے موقع پر تسلیم کیا گیا۔

حکومت برطانیہ کی خوشنودی کے لیے کچھ لوگ پابندی مذہب ختمی سے آزادی پر جو غیر مقدس بن گئے۔ چنانچہ انہوں نے مدین صلی علیہ وسلم کی جگہ برصغیر میں۔ (تاریخ اہل ایمان کو ہمیشہ آزادی کے مذہب (طبرستان) میں کو کش رہی ہے جو جس وقت کہ نفٹ انڈیا کا ہے۔ دولت عالیہ برٹش نے اس معاملہ میں دیرینا حدیث ہر جگہ انصاف پر نظر رکھی ہے۔ کسی جگہ جمود سنت و افترا پر کارروائی عفت و افتہ نہیں فرمائی بلکہ اشتہار آزادی مذہب جاری کیا۔ (زجرمان و باب صفحہ 3)

نزد گھنٹے میں آ کر کوئی بد خواہ بد اندیش مصلحت برٹش کا ہر کاروباری شخص ہر جگہ آزادی کے مذہب (طبرستان) کو اپناتے کہتا ہے اور ایک مذہب (ختمی) پر جو ہمہ دلائل سے چلا آیا ہے۔ (ایضاً صفحہ 5) ایک اور مقام پر آپ لکھتے ہیں۔ "یہ آزادی کے مذہب ہماری مذہب چہ وہ (ختمی خانی و غیرہ) سے سنی سرور کا قانونی اختیار ہے۔ (ایضاً 20) پکھنٹے ہیں "یہ لوگ (طبرستان) اپنے دین میں وہی آزادی پرستے ہیں جس کا اشتہار پادہ پادہ انگریز سرکار سے جاری ہوا ہے۔ خصوصاً وہ بد دینی سے جو سب دور پادوں کا سرور ہے۔ جو رساں و مساکین و بدعتیہ و تعلیم مذہب میں اب تک تائید ہوتے ہیں۔ وہ شاید اصل میں۔ اس بات پر کہ مذہب اس طرح کے غیر مذہب خاص سے آزادی ہیں اور جس قدر رساں اہل مذہب اس کے خوف سے متکلیف مذہب کے لگتے ہیں وہ سب یہ آواز بلند کرتے ہیں کہ ہم مذہب خاص کے سنیہ و متکلیف ہیں۔ ہم پر ہر پیری

ظلال و مجال فرض وہ واجب ہے۔ آزادی کے مذہب سے کھنڈ و ختمیوں نے آزادی کی سرکار پر ٹش کو یا ان کو جس اس حکومت میں اہل دینی آزادی کے مذہب خاص کا کہتے ہیں ملکہ کر رہے۔ اب تیل کرنا بھی کہہ دینی سرکار (انگریزی کا وہ ہوگا جس کی یہ مذہب ختمی) میں امیر سے یا آزادہ غیر (طبرستان) ہے۔ (ایضاً 32)

لے اختراع ہوا۔ مالاکہ اس ملک میں سب خشکی سے، یہاں ٹائی، باگی، غلٹی اخراج کا وجہ بنی نہ
تھا۔ اس ملک میں غیر موجود اخراج کی برائیاں یہاں کسے اور خود اس ملک میں تھنے تھنہ خشک
پیدا کرتے۔ یہاں غیر موجود ملک غیر خشک خاکہ سرودی حادہ، بلکہ غنیت، ہر جہت لاری غیر خشک گھنے میں
جماعت خرابہ اور طبع کی بنیاد صورت کو بھی کی طاقت کے تشدد کے لیے وہ بھی گئی۔ صرف یہی
تشدد نہیں بلکہ ترکیب ہادی بنی نہ احمد شیدہ عزت علیہ کی ترکیب کی طاقت کے انگریز کو
غرضی کسے تشدد نہایت تھا (طحا، احاطہ) اور ترکیب ہادی (صفحہ 48) ان صورت سے یہ بات
میں روشنی کی طرف واضح ہو گئی۔ پاک، ہند میں مسلمانوں میں انفران کا اختراع کاٹ غیر مشورت
ہی تھی۔ فرقہ بندی اور تھنے اشکات ترک تھک کے یہ دفت کے ہی کا نتیجہ تھی۔ البتہ ان مادی
چاہوں کو عملی بالورٹ سے، وہ کچھ چھپا کر باقی کے دانت کھانے کے اور کھانے کے اور کی
محل کو چھپا کر ہاتا ہے۔ فرقہ فرقہ فرقہ مسجد ہے۔ آپ پڑھ کر کہیں کو کھد کھدے کے اشتہار
دہب آنکھ کی بنا پر فرقہ غیر متدہی پیدا ہوا جس کا بھی یہ تھا اگر نہ سے جہاد تمام اور مسلمانوں
میں فرقہ بازی، اشکات و اختلاف پیدا فرما۔

اس فرقہ سے ایک اور فرقہ پیدا ہوا جس کا نام خرابہ اہل حرث تھا۔ اس کا تشدد بھی آپ
پڑھ چکے ہیں۔ اہل فرقہ میں ایک شخص مسودہ احمد نامی تھا جس نے اہل حرث ہوتے ہوئے کتاب
سکاش حق لکھی جسے جماعت اہل حرث کہتی ہے طالع کیا۔ ایک مردہ اصفین فی جواب التعلیہ
لکھا۔ اسے بھی جماعت خرابہ اہل حرث نے طالع کیا۔ مسودہ احمد اگرچہ عالم نہیں ہے مگر جماعت
خرابہ اور طبع سے اس کی بہت عزت افراتی کی۔ عملی مشورہ ہے کہ خریدنے سے کو روکر کہ خریدنے
رنگ پڑتا ہے۔ جماعت خرابہ اہل حرث میں مسئلہ کثرت تھا۔ مسودہ صاحب کا دل بھی اس پر بیٹھ
کے لیے آگاہی لینے کا لیکن فرقہ جماعت خرابہ اہل حرث میں بیٹھتے ہوئے یہ شوق پیدا ہوا تھا
تھا۔ اس لیے انہوں نے فرقہ خرابہ اہل حرث میں ایک مضمونی طالع بنال۔ اس فرقہ کا نام جماعت
الصلیبی رکھا۔ تقریباً دس سال فرقہ مضمونی طالع کی حیثیت سے رکھا۔ اس کے دودھ سے بٹی کر
1395ء میں جماعت خرابہ اور طبع سے یہ جہاد لیا کہ اس فرقہ فرقہ فرقہ کو جماعت الصلیب
کہنے لگا۔ خود اس پر بھی کیا اور اس پر کی الامت کے نام سے رہا مگر کثرت گردا گرد مسودہ احمد کی
لامعت فرض ہے۔ البتہ اتنی قوت کی کہ جماعت خرابہ اہل حرث کے اس پر کہہ سکتے کہ سیری
لامعت نہ کہ وہ اہل حرث نہیں۔ انہوں نے یہ تاثر دیا کہ جو مسودہ احمد کو لام نہانے میں کی
لامعت فرض ہے وہ سر سے سے مسلم ہی نہیں۔ اسلامی اصطلاحات کے منہم بدلنے کی مشن فرقہ اہل
حرث ہوتے ہوئے ہی انہوں نے کی تھی۔ اس لیے اس اصطلاح کا سننے بدلنے سے وہ گیا تاہم حرمہ
مب پڑا کر گیا۔ اس سب سے پہلے اسلام اور مسلم کا مضمونی ہلا۔
مسلم کا مضمونی۔ مسودہ احمد صاحب نے سخت حق نامی کتاب میں جو اہل حرث ہوتے ہوئے لکھی۔

اگرچہ وہ اہل حرث کو غیر مسلم نہیں مگر اس کتاب کو آپ کے کانت جہاد کے
مشرف باسلام لیا گیا۔ تھنہ و غیرہ کہنے کے بعد اس کا نام مسودہ عثمان حق رکھا جس میں آپ
فرماتے ہیں: "خزمن ہے کہ مسلمین یعنی کسی نام کی تعلیم نہ کہنے والے بیٹھ رہے ہیں۔ (صفحہ
سخت حق منو 41) اس کتاب میں ہے کہ ایک شخص نے مسودہ صاحب کو لکھا کہ ہم کھ پیتے ہیں
قور کی طرف نہ کہتے ہیں۔ کج کہتے ہیں اور کھ پیتے ہیں۔ نماز پھینکتے ہیں۔ خدا کی فریدہ پر ایمان
ہے۔ رماہت پر بھی ایمان ہے۔ ہر کس جرم میں آپ ہم کو اسلام سے خارج کہتے ہیں۔ مالاکہ
تھک کہتے ہوئے ہیں ہم ان مادی باطل کے کاٹی میں اور ایمان کامل کہتے ہیں اور ہم تھک وہی
لیے کہتے ہیں کہ ایمان صحت ہے۔ کوئی شخص ہمدارے ایمان پر مالاکہ نہ دہل سکے۔ (ایضاً صفحہ
117-118)

مسودہ صاحب جواب میں لکھتے ہیں: "خدا کی دھارنت پر ایمان رکھنے حضور کی رسالت پر
ایمان لانے کے باوجود بھی آپ مسلم نہیں اس لیے کہ آپ شرک کے مرتکب ہیں۔ کیونکہ آپ
نے تھک کو داخل فی اہل فی کیا ہے اس کو صاحب فرقہ دیا ہے۔ اس لیے آپ شرک کے مرتکب
ہوتے (صفحہ سخت حق منو 142-144) مزید لکھتے ہیں: "سری روقرہ ہا میں جہاد میں دودھ ہوئی
جس میں سب باطل پر برطویل، مردانہ، رافضی، منکرین حرث اور برطولی باطلہ کا اتفاق
ہے لہذا ہم مسلم ہیں؟ (صفحہ 143)

مسودہ صاحب نے اپنی تمام مفسرین، مدعیین، صوفیوں اسلام کو مردانہ تھک جہاد میں مسلم بنا
دیا کی لاؤر طبعیت خنیر، طبعیت کج، طبعیت خانیہ اور طبعیت حادہ میں آتا ہے۔ جس میں نام
مادی، نام مسلم، نام اہل بدعت، نام کاف، نام تھک، نام اہل باہم، نام دار فکھ، نام بھتی
صاحب شکوہ، مالاکہ اہل جہاد، غیر باطل ہیں۔ اس کا نتیجہ ہر ایک مسودہ صاحب تک تو ان کے ہاتھ لے
والے شکر کہ حرث میں کہنے والے شکر کہ مسا، اہل باطل لکھنے والے غیر مسلم مسودہ صاحب
تو ان کا کہ حرث ایک ذمت تھی نہ تھک مضمونی طالع و مسلم کی صورت ایک حرث ہی سنہ
سے پیش کو دے جس کے دوا میں نے آکر کی تعلیم کہنے والوں کو شکر کہ غیر مسلم ہوا ہے۔
مسودہ احمد نے اپنی کتاب میں غیر مسلم کے حوالے سے لکھی ہیں۔ مسودہ صاحب فیزت کی
جیز کا نام ہے یا نہیں؟ یہی کوئی بدو کی اپنی نہیں دوا جس نے اپنی جہاد کا طرہ غیر
بدو میں یعنی ہندوؤں و غیرہ کے حوالے سے لکھا ہے۔ لیکن آپ کا مادی ہی غیر مسلموں کے
حوالے پر مبنی ہے۔

افرض مسودہ احمد نے مسلمین کا مطلب غیر متدہی کیا ہے۔ اس لیے مسودہ کی جماعت
الصلیبی کا مطلب جماعت غیر متدہی ہے اور یہ فرقہ چکر مسودہ احمد کی الامت کو فرض رکھتا ہے
اس لیے اس کا نام مسودہ فرقہ ہے۔

اس سے معلوم ہوا کہ قرآن و حدیث میں جہاں فقہ مسلمین آیا ہے اس سے یہ فرق ہرگز مراد نہیں ہے قرآن میں فقہ ابوہ سے روایتیں کا شہر ہرگز مراد نہیں۔ قرآن پاک کے حزب اللہ سے مسعود احمد صاحب اپنے حریص مسودہ میں کی جماعت مراد نہیں لیتے۔ تو مسلمین سے اپنا فرق کیسے رہا۔ لے کر قرآن پر جموث ہوتے ہیں جبکہ یہ فرق اسی حریص جلعون کو بھی نہیں پہنچتا۔

جب مسودہ صاحب قرآن میں فقہ سنت سے مراد اپنی سنت نہیں لیتے۔ قرآن میں فقہ حدیث سے اپنی حدیث مراد نہیں لیتے بلکہ انہیں کتب سے لے کر اپنی حدیث مرکب اعتدالی سے اور حدیث کا فقہ سنو ہے۔ اس سے اپنی حدیث مرکب کا ثبوت کیسے ہوا۔ مسودہ صاحب کا مخالف بہت کمزور ہے اس لیے وہ یہاں بھول کے کہ جماعت المسلمین مرکب ہے۔ قرآن سے مسلمین بنایا۔ مسودہ نے قرآن کے خلاف اپنے فرق کا نام جماعت المسلمین رکھ لیا۔ جماعت المسلمین معنی جماعت غیر مستندین اور مسودی فرق قرآن و حدیث میں کہیں بھی نہیں آیا۔ یہ لوگ دامت دن قرآن و حدیث پر جموث ہوتے ہیں۔

جموث پر جموث۔ کسی بھوکے سے کسی نے پوچھا تھا وہ اور دو کس نے کہا ہار دو ٹیال۔ اس نے رو ٹیال مراد لے لی تھیں۔ اسی طرح اس فرقے کو جہاں مسلم کا فرقہ لکھ کر اس سے مسودی فرقہ مراد لیا ہے۔ یہ تو قرآن و حدیث پر جموث ہے اور سب اپنی اسلام پر جموث ہوا کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کے دیکے ہوئے نام کو چھوڑ کر فرقہ اور امانہ نبیوں سے اپنے آپ کو سوسم کر لیا۔ (صفحہ 3) کتنا بڑا جموث ہے۔ مسودہ صاحب پہلے اپنے آپ کو اپنی حدیث کہتے تھے اب انہوں نے یہ نام چھوڑ دیا ہے۔ کیا کسی شخص حنفی نے کسی پر کہا کہ مسلم نہیں ہیں۔ لیکن یہ کہہ میں یہ جموث کیوں نکھا کہ انہوں نے نام چھوڑ دیا۔ وہ لی تمام آیات اور احادیث پر ایمان رکھتے ہیں جن میں مسلمانوں کا ذکر ہے اور مسلمان کہتے ہیں۔

دعوۃ المسلمین۔ مسودہ احمد اپنی فرقہ بخاری صفحہ 134 کی حدیث سے بھی دھوکا دیتا ہے جس میں حاضرہ خود فرقوں کو مسلمانوں کی دعامیں شامل ہونے کا حکم ہے لیکن یہ نہیں جانتا کہ بخاری میں اس صفحہ پر اس سے صرف پانچ سطر اور دعوۃ المؤمنین کا فرقہ ہے اور بخاری (صفحہ 46-47) پر بھی سوسنیوں کا فرقہ ہے۔ اس حدیث سے جماعت غیر مستندین مسودی فرقہ مراد لیتا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جموث ہے۔

تلمذ جماعت المسلمین۔ بانی فرقہ مسودہ احمد۔ اس حدیث میں لام سے اپنا نام ہمارا مراد لیتا ہے جیسے مرزا کا دانی یا قرآن میں فقہ میٹھی سے اپنے آپ کو مراد لیتا ہے حالانکہ اس حدیث میں لام سے مراد علیہ ہے جیسا کہ خود حدیث۔ رسول میں صراحتاً آگیا ہے۔ (دیکھو ابودو صفحہ 582-2) اور بے جا ہے مسودہ کو عنایت فرما دینا کہ وہ ایک غیر مسلم حکومت کے ماتحت غلام کی زندگی بسر کر رہا ہے اور جماعت المسلمین سے شیخ مسلمان مراد ہے کیونکہ مسلم مسلم 127 صفحہ 2 پر اس جماعت کے

تالیف کے بارہ میں صراحتاً حنفی صلی اللہ علیہ وسلم نے فراموش نہیں فرمایا ہے جب وہ غیر شیخی میں تو جوتنا جماعت المسلمین سے مراد شیخ مسلمان میں مگر بانی فرقہ پر غلط فہمی میں سنت کا ذکر تھا ہے ہرگز تھیل نہیں کرتا۔ اس حدیث سے اپنا فرقہ مراد لیتا رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم ہر صریح جموث ہے۔

یہ بھی یاد رہے کہ اس حدیث میں جس فرقہ کا ذکر ہے وہ بالکل قرب قیامت کا زمانہ ہے۔ ابوداؤد صفحہ 583-2 پر صریح حدیث موجود ہے کہ گھنڈھی عالم ہرگز ان کے پڑھنے سے پہلے قیامت آجائے گی۔ کیا واقعی یہ وہ زمانہ ہے۔ مسودہ صاحب قرآن نے تو مسودہ کی یہ عادت بتائی ہے۔ مرفولون الکلم صی سواصفہ وہ باتوں کو اپنے سوچ سے بڑا کر کے سوچ استعمال کرتے ہیں۔ آپ نے قرآنی آیات اور احادیث کو بے سوچ استعمال کر کے مسودہ کی یاد دہازہ کر دی ہے۔

اگر آپ کو بھی شوق ہے کہ آپ کے اس فوٹائیہ فرقے کا ذکر کسی حدیث میں مل جائے تو اس کے لیے مناسب ترین حدیث ہے۔ یونیکٹ آن بائی علی الناس زمان لا یستی من الاسلام الا اس۔ یعنی ایک زمانہ آیا آئے گا کہ لوگوں میں صرف اسلام کا نام باقی رہ جائے گا۔ (جیسا کہ مسودی فرقہ کا عنوان جماعت المسلمین ہے مگر اسلام انصاف کا نشان تک مفقود ہے) ان کے قرآن کے صرف الفاظ بھلے گئے (اس سے استنباط احکام کی ہولیت سے بالکل گورے بھلے گئے) ان کی مساجد اگرچہ آباد ہوں گی مگر وہ عبادت کا سرچشمہ نہیں ہوں گی۔ لیکن کے ملکہ۔ زمین کے رہنے والوں میں سب سے ضرر بھریں گے۔ (کیونکہ باقی ضرر دو دنیا میں ضرر ہیں کہ اس کے لیے مسودہ سے باہر ضرر ہیں کہ اس میں گمراہی کی ضرر فلول کے لڑے ان کی مساجد بھلے گئے اور وہ دنیا میں ضرر ہیں اور حققتے پھیلتے ہیں۔ وہ لی فتنوں کے بانی بھی ہوں گے اور ان فتنوں کے سرپرست بھی ہوں گے) (شعب الایمان۔ بیہقی۔ بحوالہ رماء (صفحہ 321-1) دیکھیے یہ بات مشاہدہ میں آج بھی ہے کہ آپ کی سب سے ان پڑھ فوجوان لعل کر و فتر ہر ہذا ہر دکان پر جس میں فرقہ پھیلتے مسلمانوں کو کافر مشرک کہتے ہیں۔ ساتھ ساتھ اپنی جماعت کا بھی پورا پورا اعتزاز کرتے ہیں کہ عالم مسلم نہیں ہیں۔ پھر ساتھ یہ بھی جموث ہوتے ہیں کہ ہم قرآن و حدیث پر بھی عمل کرتے ہیں جب ہم ان کے سامنے قرآن و حدیث دیکھتے ہیں کہ اس سے صرف ایک دکت حمل تریب اور مسائل دکھا دو تو ہم بکرم صی فہم لا ہر بھولن کا بھم معدنی آنکھوں کے سامنے ہر ہاتا ہے۔

مسعودی فرقہ اور قرآن:

قرآن کا اسام کو پڑا آسان ہے وہاں تک وصلۃ لہا ہو گئی، پانچویں کی ابتدا کر لوز دھوکہ لہا ہو
 گئی، وصلۃ میں رمل خاصا جو ہانے دوسرے است رجب، ناچ دھنگ کی طعین کا نام کہ کوئی حالت
 نہیں، فنون علیہ سے دیکھی کوئی حراج نہیں، جاش نظر شریف سے لطف اٹھاتا کوئی معاذ نہیں،
 قہر کا نہ کوئی کوئی حالت نہیں (ایضاً ص 232) قرآن کا یہی حرا نیت کا دوسرے ہے (ص 246-
 247) قرآن میں بھی ایسی آیات ہائی ہیں جس سے جاہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی
 منزلت کو پڑا دھوکا ہے (ص 147-248) کیا ان آیات سے دشمنان اسلام کو اسلام پر ہنسی کا
 مروج نہیں بنا؟ 248 قرآن کی تخلیق پر تو قرآن کی آیات سے ہی چوٹ پڑتی ہے۔
 سیدنا قرہ کا شوق و فہرہ کیا ہیں، 255 وہ مسلم رو کہ قرآن کا اقرار کر سکتے ہیں۔
 مسلمانوں کا ایک جم غفیر خریف پر ایمان رکھتا ہے (تفسیر الاسلام 269)

مسلم ہوا ہے کہ صدی فرد کے نام مندرجہ بالا کے نزدیک قرآن نہ مکمل ہے نہ ظہور ہے۔ قرآن دشمنان اسلام کو اسامہ بنہ، کا سوتی دیتا ہے۔ قرآن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مسرت کو بڑا دھکا لگاتا ہے۔ قرآن حرانیت کا دس دیتا ہے۔ ناچ، رنگ، ناش، شریعت کے لئے

طریقہ ایک دن اس فرقہ کا ایک آدمی آیا اس کے ہاتھ میں باقی فرقہ کی کتاب خوشی تھی۔
 اُس کا دعویٰ تھا کہ ہم صرف قرآن و حدیث کو مانتے ہیں۔ میں نے پورا مسودہ احمد کی امانت و
 تقلید کو فرض مانتے ہو اور داعی فی الدین سمجھتے ہو یا نہیں۔ اُس سے کہا ہم مسودہ احمد کی پیروی
 صرف ہمیں حکم قرآن و حدیث فرض سمجھتے ہیں۔ میں نے کہا آنسو لہرے کہ مقتدی بھی آنسو کی
 تقلید صرف میں کرتے ہیں نہیں اُس کو فرقہ و فرقہ کرتے ہو۔ مسودہ احمد کی تقلید کو فرض مانتے ہیں جس
 کے پاس صرف ہے یہی نہیں منکرات میں اس پر وہ بہت غلطی۔ میں نے کہا یہ کتاب غرض خوش
 جن 198 صفحات کی کتاب ہے۔ تم یہ بتاؤ کہ ہم صرف قرآن و حدیث مانتے ہیں ان 198
 صفحات میں قرآن پاک کی کتنی آیات ہیں؟ احادیث صحیحہ کتنی ہیں؟ اور جہت اور خاتمیہ کتنی
 ہیں؟ میں نے کہا اس میں قرآن پاک کی ایک آیت بھی نہیں جو مافوق مجرد لکھی گئی ہو کہ جہت کی
 تقلید مسائل اجتہاد میں فرقہ و فرقہ ہے۔ ایک ہی حدیث اس ضمیمہ کی نہیں ہے۔ پاس جہت
 اور خاتمیہ بہت ہیں۔

(۱) بانی فرم لکھتا ہے کہ صاحب در حائرے امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی طرف نسبت کے قمر اعلاست میں یہ مسکد لکھا ہے۔

۱۰ سے لے کر بنا جاتے جس کا سر سب سے بڑا اور ذکر (آکٹانسل) سب سے چھوٹا ہے۔
عاشق حق (24) بانی فرقے ایک ہی ماسی میں صاحب دقت پر تین جھوٹ بھلی دیکھ کر انھوں
نے کال ابر صغیر سے کول بیان کیا ہے۔ اس کو ضرور نکالنا ہے۔ وہاں ذکر (آکٹانسل) کا ذکر
ہے۔ (2) بانی فرقہ کھتا ہے کہ حضرت داؤد دوسری مرتبہ شمال 10 میل میں مدینہ منورہ حریف
فرستے۔ (البادیہ والنہایہ) دوسری مرتبہ کہہ رہی تھی کہ بائیں ہے کہ وسط النظر اصل علی علیہ وسلم
اور صحابہ رتبہ بدی کرتے تھے (مجموع مسلم ص 74) بانی فرقہ نے جو بت الیادہ والنہایہ کی طرف
خوب کی ہے وہی بدی جھوٹ ہے اور جو صحیح مسلم کی طرف خوب کی ہے وہی بدی جھوٹ ہے صحیح
مسلم میں نہ درجہ آئے گا کہ ہے نہ صحابہ کی رتبہ بدی کا (3) بانی فرقہ کھتا ہے حضرت عمرؓ کے فر
یشہ پڑنے سب رتبہ بدی کرتے تھے بلکہ بیٹے قریب بدی نہ کرنے والوں کو لنگریاں مارا کرتے تھے
(مسند احمد) عاشق حق ص 185 ہے درود بائیں کہ حضرت عمرؓ کے بیٹے پڑنے سب رتبہ بدی کیا
کرتے تھے بلکہ بیٹے تو نہ کرنے والوں کو لنگریاں مارتے تھے ہر گز ہر گلام احمد کی مسند میں نہیں ہیں
آپ پہلے حضرت عمرؓ کے بیٹوں اور پھر قریب کی قبرس۔ جو کتب تائیں۔ ہر سب کا رتبہ بدی
کرنا مسند احمد سے منقول ہے دکھائی دے لنگریاں مارنا بھی در کعبہ کے دکت رتبہ بدی نہ کرنے
والوں کو بیٹوں کا عمل دکھائیں۔ (4) حضرت عمرؓ نے در کعبہ ہاتھ اور در کعبہ سے آٹھائے دقت رتبہ
بدی نہ کر کے نماز پڑھنے کا طرہ جدید میں ہر عام سکھا علیہ عاشق حق ص 80۔ 186 پر
صلوٰۃ المسلمین۔۔۔۔۔ مساجد المسلمین۔۔۔۔۔ فقیر قرآن عزیز۔۔۔۔۔ پر بانی فرقے نے اس

مکھوئے سے منہ نہیں کرنا قرآن کی ترمیم کا دلی ہی مسلم ہے قرآن کا اٹار کر کے بھی انسان مسلم رہتا ہے غیر مسلم تو صرف اس کی تفسیر سے جرتا ہے۔

مسعودی فرقہ اور حدیث:

حدیث کی جس قدر مستند کتابیں آج دنیا میں ملتی ہیں ان کے مسخین یا قریبند ہیں جس کو بانی فرقہ فریعت ملازم قرار دیتا ہے اور فریعت ماری فکر و ذکر ہے، اسی پر قرآنی آیات احبار رُہبان دلی ٹٹ کرتا ہے یا کتب حدیث کے مسخین مستند ہیں جن کا ذکر طبقات خفیر، طبقات باکیر، طبقات ضافیر اور طبقات حایل میں ہے جن کو بانی فرقہ مشرک اور غیر مسلم کہتا ہے۔ اس لیے ان کتابوں سے قرآن کا کوئی تعلق ہی نہیں وہ کوئی ایسی حدیث کی کتاب پیش کریں جس میں حدیث مستند ہیں اور فریعت ملازم ان کے مستندین کو مشرک اور غیر مسلم کہتا ہے اور ہرادی کتب حدیث کا مطالعہ بھی اس سے بہت سلی نظر سے کیا ہے وہ خود مکتوب ہے۔ سلی نظر سے حدیث کا مطالعہ غلطی اور گمراہی بھی جو کر دیتا ہے وہ نہ حقیقت میں اس کے رموز پائینی میں سلی نظر سے قرآن کا مطالعہ بھی گمراہ کی ہر سکتا ہے (تفسیر اسلام ص 135) خود بانی فرقہ کی گمراہی کی بنیاد قرآن و حدیث کا یہی سلی مطالعہ ہے۔

کتب احادیث کا مطالعہ کرنے والا اس حقیقت سے انکار نہیں کر سکتا کہ کتب حدیث میں وہ قسم کی احادیث ہیں (۱) جو ایک ہی بات سے مشتق ہوئی کے سادہ فہم کو دلیل قرآنی نہ ہو جس پر امت کے عمل میں بھی اختلاف نہ ہو ایسی احادیث پر سب آئمہ نے عمل کیا ان کی مثال سورج کی روشنی کی سی ہے جو ہر ادنیٰ دنیا میں گھر گھر پہنچا ہوتی ہے (۲) جو قسم و قسم احادیث میں بھی ان میں اختلاف نہ ہو اور سب احادیث پر سب آئمہ نے عمل کیا یہی حقیقت ہے ایسی احادیث کو بعض موقوفین میں عملی قرار نہیں دے سکتے وہ سب موقوفین میں ان کے جاہر حافت دوسری احادیث کو عملی قرار نہیں ہوا۔ ان احادیث کی مثال ہاتھ کے شہوت کی طرح ہے ایک طعنے میں عید کا ہاتھ نظر آگیا سارا ملک عید پڑھ رہا ہے۔ دوسرے ملک میں ہاتھ نظر نہیں آیا سب نے روزہ گزارا ہے۔ دونوں ملک مسلمان ہیں مطلقاً ایک ملک میں کتنی ایسی احادیث ہیں جو سند آسمانی ہیں لیکن اولیٰ مرتبہ کا تعلق اس پر نہ ہونے کی وجہ سے لام بائک لے لی جاتی ہے عمل نہیں کیا۔ اسی طرح لام بائک لام ابرہہ شنیہ بھی ایسی روایت میں ان روایت پر ہی عمل کر لے میں بھی پہلی کو کو کا تعلق ہے۔ اس کے حافت احادیث اس علاقہ میں فرقہ قرآن عملی کے حافت ہونے کی وجہ سے ناکام ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ آخری زمانہ میں ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو کتب اور دیال ہوں گے وہ ایسی احادیث بتلائے پاس لائیں گے جو تباہی کے باب و لایا ہے نہ کسی جہاد کی

(یعنی ان پر اس علاقہ میں عمل نہ ہوگا۔ عملی قرآن ان کے حافت ہوگا) آپ ﷺ نے فرمایا میں سے بہتا، ایسا نہ ہو کہ تم کو قتل اور گمراہی میں جسکو کروں (میں مسلم ص 10-11) بانی فرقہ مسعودی نے بائبل بھی کام کیا جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قتل اور گمراہی قرار دیا تھا کہ جس احادیث کے حافت اس ملک میں حدیث سے عملی قرار نہ ہو جاتا تھا۔ ان کو جہان اور منیت کہہ کر بائبل عمل قرار دیا اور ہر احادیث اس ملک کے حدیث کے عملی قرار کے حافت نہیں اور مکتوبات نہیں ان کو پیش کر کے قتل اور گمراہی پھیلائی۔

اجماع امت

آپ ﷺ نے دو عقیدہ اسلام کے بارے میں کبھی مسلم کو کیا کہ اس کے نزدیک مسلم کا مطلب غیر مستند ہے۔ قرآن پاک کے بارے میں بھی اس کے حافت آپ کے سامنے آگئے احادیث کے بارے میں بھی اس کا سارا انداز مستندات ہے اور مستندات میں سے ہی احادیث پر عمل اور اس کی دعوت جو اس ملک میں قرار عملی کے حافت ہونے کی وجہ سے تلازمیں کا شہود میں خدائی اللہ کی وعید سے دور رہنا۔

تمام اہل سنت اجماع امت کو دلیل قرآنی سامنے آگئے ہیں اجماع امت کا حافت نسخہ کتاب و سنت حدیثی ہے۔ بانی فرقہ اجماع امت کو دلیل قرآنی نہیں سمجھتا۔ اس لیے اس نے اجماع امت کی ترمیم ایسی ہی کی کہ اس کی حق ہی نہ ہو کے چاہے کھانا ہے اجماع امت سے ہر لڑا ہے کہ صحابہ سے لے کر قیامت تک سب مسلم اس پر اتفاق کریں (عصر کائنات ص 117) اجماع کی یہ فریعت نہ قرآن میں نہ سنت میں نہ رسول میں مسعودی صاحب نے اسی لیے اس پر کوئی حافت نہیں دیا گویا یہ فریعت اگرچہ گھنڈہ گرد لڑا ہند کی مسعودی ہے۔ لیکن جس جگہ بانی فرقہ کو خود اجماع کی ضرورت پڑ جائے ہے۔ چاہے اس کی کتاب کے ص 32 سے ص 36 تک اس بات پر زور دیا ہے کہ بھڑی دوسرے صحیح ہونے پر امت کا اتفاق نہ اجماع ہے۔ کیا مسعودی صاحب جانتے ہیں کہ یہ اجماع کس مقام پر کس سند میں ہوا کیا یہاں تمام صحابہ سے لے کر قیامت تک کے مسلم سمجھتے۔ مسعودی یہ قرآنی موضوع کو قتل ہے جو نہ خدا نہ نبی نہ صوفی نہ تابعی نہ شیعہ تابعی نہ جزیہ بگڑ لایا نامی کا مسند جو آپ کے نزدیک سرسے سے مسلم ہی نہیں۔

اجتہاد و قیاس

تمام اہل سنت و اجماع کا اتفاق ہے کہ اجتہاد قیاسی مشعر و مثبت ہو قیاسی کتاب و سنت کے شہید و ساقی کو کوش کر لے یا تمام بے خود مساکی گمراہی اور فریعت ماری کا نام قیاس و

اجتہاد میں ہے اپنی سنت کا اتفاق ہے مجتہد شافع یعنی حریت ساز نہیں ہوتا بلکہ شافع یعنی کتاب و سنت کی خصوصیات کا برابر ہوتا ہے وہ اجتہادِ ساقی میں اور واسطی العیان اور واسطی القسیم ہوتا ہے۔ اپنی سنت و الہامات کے نزدیک ایسے مسائل اجتہاد ہیں جو کتاب و سنت میں ہی پوشیدہ ہیں، مجتہد پر اجتہاد واجب ہے اور عالمی پر تقلید واجب ہے باقی فرق مسعود احمد جس نے اسلام اور اصحاب کا معنی نکالا۔ اسی طرح اجتہاد اور تقلید کا معنی بھی نکالا۔ اپنی سنت کے پاس اجتہاد کا مطلب ہے کتاب و سنت کے پوشیدہ مسائل کی تلاش اور اس نے اجتہاد کو معنی میں بلکہ قرآن و حدیث کے حکمات ساقی گھر کا اور کتاب و سنت کے حکم حریت سازی کرنا۔ یہ مطلب صحت جوٹ اور افتراء ہے کسی مجتہد سے باقی فرق اجتہاد کا یہ مطلب ثابت نہیں کر سکتا اور تقلید کا مطلب سب اپنی سنت و الہامات کے پاس سے ہے کہ آئندہ مجتہد میں جو مسائل کتاب و سنت ہی سے کش کیے ہیں اس مجتہد کی درمنائی میں کتاب و سنت سے ہی فایز ہوا۔ احکام پر عمل کرنا مگر باقی فرق نے تقلید مجتہد کا یہ مطلب گھڑا کہ کتاب و سنت کے حکمات مجتہد میں کے خلاف گھڑے ہوئے مسائل پر عمل کرنا۔ اسی جوٹ کی بناء پر اس نے قلند کرم کر دیا ہے بلکہ مجتہد کی تقلید کا یہ مطلب باقی فرق کا نادر مل ہے۔ مثلاً یہی پریشان اور افتراء ہے مجتہد میں کی کسی سنت کتاب سے باقی فرق تقلید مجتہد کی یہ تعریف ہرگز نہیں دیکھا۔

جادوہ جو سر پر چڑھ کر یوں ہے:

باقی فرق اگر مجتہد کی حریت ساز مکتا ہے مگر ایک جگہ اس کے قلم سے حق بات نکل ہی گئی لکھا ہے اس میں کب نہیں کہ ہمارے واسطی العیان اور واسطی القسیم کی بنیاد رکھی وہ اصل سنت سے کیوں کر لیں لوگوں نے مسائل کو قرآن و حدیث کی روشنی میں حل کیا اور قرآن و حدیث کو چھوڑ کر کسی اور شخص کے قول کو دلیل نہیں بنایا۔ اُن کی کج مت سمجھا۔ خدا کی کا یہ طریق ہے کتب سنت خدا اور ہمارے برحق تھے۔ وہ معصم اللہ (عصر کاشی حق ص 88) ایسے ہی سوچ پر کسی نے کہا ہے۔

ہوا ہے دمی کا فیصلہ اجماع میرے حق میں
مٹا لے گیا خود پاک دامن ہاں گناہ کا

اب سوال یہ ہے کہ جو لام برحق ہیں۔ انھوں نے مسائل قرآن و حدیث کی روشنی میں حل کرنا ہے لیکن کا طریقہ سنت ہے تو ان مسائل کی پیروی میں کتاب و سنت کی پیروی ہے اس تقلید کو کفر شرک کیسے کہا جاتا ہے۔

لام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ:

آئندہ ہر کو باقی فرق نے برحق نام لایا اب لام صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں پچھنے ایک شخص نے اسے خط لکھا میں بفضل خدا حق بنی قرآن مجید۔ سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلک صحابہ کرام کے بعد لام ابو حنیفہ کا اتباع کرتا ہوں اور حق بنی کتبنا ہوں اور بفضل حق بنی لیکن حق بنی ہونا جزایمان نہیں سمجھتا اور ان کا اتباع اس لیے کرتا ہوں کہ انھوں نے قرآن و حدیث کو خوب سمجھا، حدیثوں کو سمجھا اور ہاتھ بڑی قابلیت کا کام ہے۔ انھوں نے قرآن و حدیث کو خوب سمجھا اور ہم کو نہایت آسان طریقہ سے سمجایا۔ جب ہی تو آج ایک ہزار سال سے زائد زمانہ سے لوگوں کا اتباع کرتے چلے آئے ہیں نہ صرف قرآن کا ہی اور ہمارے بلکہ ساری دنیا میں ان کا اتباع کیا جاتا ہے اور انھار اہل علمات تک کہتے ہیں کہ آپ اندازہ لگائیے کہ ان ایک ہزار سے زائد برسوں میں کیسے کیسے زیروست ٹھوٹ قابل ترقی علماء کرام، عابد، زائد، مجتہد، لام فقیر گذرے ہیں جو ان کے متفقہ ہونے اور ان کا اتباع کرتے تھے لام صاحب کا شہرہ تابعین میں تھا۔ لام صاحب کی سہلک انھوں نے صحابہ کرام کو دیکھا۔ اور کیسے لام صاحب کا رتبہ کتنا بڑا ہے۔ بڑے بڑے لام وقت آپ کے شاگرد گذرے ہیں انھوں نے سب کچھ میں اگر کوئی اپنی عقل کو ترجیح دے اور ان کو برا بولنا کہ کر جہاں میں اپنا مقام حاصل کرنا چاہے تو یہ اس کی خود مرضی اور نادانی بلکہ حماقت ہے (عصر کاشی حق ص 15)

باقی فرق مسعود احمد صاحب اس کے جواب میں لکھتے ہیں۔ میں ان تمام مسائل کو تسلیم کرتا ہوں جو آپ نے لام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے متفق بیان کیے ہیں کسی بھی چیز میں اپنے کو ان کا ہم پلہ تو کو ان کی خاک پا کے برابر ہی نہیں سمجھتا (عصر کاشی حق ص 22) مسعودی فرقہ طور کرے کہ جو لوگ لام اعظم کی تقلید و درمنائی میں کتاب و سنت پر عمل کر لیں تو آپ لوگ شرک اور غیر مسلم قرار دیتے ہیں اور آپ کو لام جو باقر خود ہمارے لام کی خاک پا کے برابر نہیں مانتے کی تقلید کو فرض مانا جاتا ہے۔ کج مذاقت میری۔

فرقہ بندی:

گزشتہ سطور میں واضح کر چکا ہوں کہ دور برلانیہ میں کلمہ و کلمہ کے اشتہار آزدگی مذہب پر دیکھتے ہوئے جو لوگ قید مذہب یعنی تقلید لام سے آزاد ہو گئے ان میں فرستے ہی فرستے بنتے گئے کو لوگ ان فرقوں سے تنگ آ گئے اس فرقہ بندی کا ایک ہی علاج تھا کہ لوگ ذہنی آزداری کی جھڑک پر تقلید لام کی طرف آجاتے تو اس فرقہ فرقہ اور اختلاف و اختلاف سے بچ جاتے۔ اپنی اسلام کی صفوں میں ہر اتحاد و اتفاق پیدا ہو جاتا مگر یہ طعن حکومت برلانیہ کے لیے سخت خطرہ تھا ان فرقہ

برسوں کا طرہ یہ رہا کہ فرقہ پرستی کی برائی بانی کیسے فرقہ بندی کے لیے نیکانہ کو آخر لبر کے
مرتبہ پہنچے۔ ان کو دل کھول کر دیکھا جوتے کہ لوگ کبھی ان کی تہذیب کی طرف واپس نہ چلے جائیں اور
جہاد سے فرقہ پرستی نہ جائیں آخر لبر پر فرقہ پرستی کا جو بانی بنا دے کہ خدا ایک اور فرقہ بنائے۔ جس
گھر اس فرقہ کے بانی نے کیا فرقہ پرستی کی برائی بیان کیسے کہ خدا ایک تبار کو بنایا اور گائیاں
بدستور مذہب لبر کو دے۔ ہے ہیں۔ ہم پہلے اپنے ہمارے میں عرض کیسے ہیں اسلام ہمارا دین
ہے ہم مسلمان ہیں جس نام کی دہر سے ہم دوسرے دہنوں سے امتزاج میں نہ ہم ہندو میں نہ عیسائی
نہ ہندی۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے موافق آپ کی امت خففت فرقوں
میں بٹ گئی ان میں نہایت پائے والی جماعت کا نام اہل سنت والجماعت ہے اس نام سے بانی
اسلامی فرقوں شیعہ، مسند، مجاہدہ وغیرہ سے امتزاج پر اہل سنت والجماعت میں رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کی سنت اور صحابہ پاک کی جماعت کے طریقوں کو پھر آخر کرم نے رتبہ اور
ذوق پر لایا جس طرح قرآن پاک کو سات درجوں سے مرتب لرایا۔ اب کسی طوائف میں کسی گھری کی
ستارہ قرآن کے مطابق سب لوگ حدوت کر دے ہیں۔ کسی طوائف میں دوسرے گھری کی قرآن پر
حدوت کر دے ہیں۔ جس طرح اہل سنت قرآنوں کو کوئی بے درکوت سات قرآن نہیں سمجھتا۔ سات
گھروے نہیں سمجھتا۔ جس نے ایک قرآن پر قرآن کریم کی حدوت کی اسے مکمل قرآن پاک کی حدوت کا
قرب اسی طرح جس نے ایک امام کی تہذیب میں آپ ﷺ کی سنت پر عمل کیا اسے پوری سنت
پر عمل کرنے کا ثواب ملے۔ جس قرآن پاک کی خففت سات یا دس قرآنوں کو فرقہ وارانہ قرآین سمجھا
ہے اور جب کی جماعت ہے اسی طرح مذہب لبر کو فرقہ وارانہ کے اخفوت کو فرقہ وارانہ فرقہ
دینا پر جماعت کی انتساب ہے مذہب کا سنی راستہ ہوتا ہے جو منزل سے ملے کے لیے بنایا جاتا ہے اور
فرقہ کا سنی خود بانی فرقہ نے لکھنے والا کیا ہے۔ مذہب ملے والا فرقہ کتنے والا وہ ستاد بائیں میں
مذہب کو فرقہ کتنا دل کو ملت، آسمان کو زمین، گرم کو سرد دیکھنے سے بڑھ کر حماقت ہے۔ جس طرح
کاروں کا اخفوت قرآن سے آج کتب احادیث میں، بعض اخفوتی احادیث صحابہ سے مروی ہیں
کتب احادیث میں صحابہ کے خففت ابتدائی فتاویٰ درج میں تو کیا یہ اصل میں بھی فرقہ وارانہ
صحابہ، فرقہ وارانہ امامت، فرقہ وارانہ آخر کرم کی یہ اہل کیسے کا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرقہ وارانہ کو چھوڑنے کا حکم دیا سب فرقہ وارانہ صحابہ کو چھوڑ دوسب فرقہ وارانہ احادیث کو
چھوڑ دوسب فرقہ وارانہ قرآنوں اور فرقہ وارانہ رسولوں کو چھوڑ دو۔ چونکہ مسود صاحب نے خود اکابر
سے کٹ کر فرقہ بنایا آپ کو امام مقرر فی الواقع بنایا یا کلامت دلی بخند اور بدولتی فرقہ
وادیت میں ڈوبی ہوئی ہے اس لیے وہ جس کو گالیاں دینا چاہتا ہے اس کے ساتھ فرقہ وارانہ اپنی
طرف سے لگا کر اہل کو کوسنا ضرور کر دیتا ہے۔ جب گالیاں دے کر تنگ ہوتا ہے تو ان ہی فرقہ
ورانہ کتب حدوت سے متروک العمل احادیث بھی کر اپنے فرقہ کو اس پر لگاتا ہے انہیں فرقہ وارانہ

مذہب کے علماء کو اجہاد دھماکا مان کر ان کے فیصلے اٹل کرتا ہے کہ لفظ حدوت صحیح ہے لفظ
منیت ہے۔ انہیں فرقہ وارانہ مذہب کے اسرار اہمال اور علم اصول سے محروم کرتا ہے۔ زبان
سے لکی کو مشرک کی جگہ پر لکھی جاتی ہے ان کی جرتیں ہی ہاتھ پائی کے نیک ہاتھ پائی ہے۔ مذہب
کو فرقہ وارانہ کھانا ہے یعنی فرقہ کی جماعت ہے۔

اخفوت اُمت:

بانی فرقہ چونکہ خود مراد با اخفوت ہے۔ اس لیے اخفوت اخفوت کے لئے لکھتا ہے لیکن
بیرا کہ گزرتا اخفوت احادیث میں بھی ہے، اخفوت قرآن میں بھی ہے، اخفوت صحابہ میں بھی
ہے، اخفوت اصول حدوت میں بھی ہے، اخفوت اسرار اہمال میں بھی ہے، اخفوت حدیث میں
بھی ہے، اخفوت ہندو میں بھی ہے، ان سب اخفوت کو وہ برداشت کرتا ہے کہ ہندوئی کے
اخفوت کو خوب اچھا سمجھتا ہے، اخفوت کی برائی میں جو آیت یا حدیث مل جائے اسے صرف آخر
کے اخفوت پر چسپاں کرتا ہے تاکہ وہ خود بھی انا ہے کہ اخفوت کو وہ قلم کا ہر تاج ہے۔ وہ لکھتا ہے۔
"اخفوت ایک نظری امر ہے جو ہمارا کرتا ہے" (تفسیر قرآن عزیز ص 751 جلد اول) جوینا آخر
ہندوئی کا اخفوت بھی نظری ہے خود بانی فرقہ بدہر لکھتے ہیں۔ "استدلالی اخفوت اعمال میں جوہر
نکلتا ہے اور اس کو گورہ کیا جا سکتا ہے۔" آخر کا اخفوت ابتدائی فتاویٰ تبارہ مرت اعمال میں نا
(عصر عثمانی ص 66) اور آپ پر لکھتے ہیں کہ بانی فرقہ ہادیل آخر کو بدہر انا ہے (عصر
عثمانی ص 88) پھر ان کے اخفوت کا خود کلمے لکھتا ہے۔

پہلے اخفوت کی دوسری قسم کو بانی فرقہ نے لکھتا ہے (تفسیر قرآن عزیز ص 752 جلد
اول) اب دونوں کو مثال سے سمجھیں ایک شخص اگر کسی شہر میں ہے جو سوئٹز میں ساہل کے مہرب
کو دیکھتا ہے اور ہر زہول نمازیوں کو قبلہ کی طرف کے نماز پڑھتے دیکھتا ہے کہ سب منرب کی
طرف منہ کر کے نماز پڑھ رہے ہیں۔ یہ شخص سب کے عطف شمال کی طرف منہ کر کے نماز پڑھ رہا
ہے اور سب نمازیوں کی نماز کو اپنی جگہ ہے جب پرچہ تو گھری فریت کھلی کر پیش کرتا ہے کہ
اس میں صحیح حدوت موجود ہے کہ آخرت میں اصل طرہ وسلم نے سات فریادیں حاجت کے وقت
نہ قبلہ کی طرف منہ کر کے نہایت کہ جبکہ بدعت حاجت کے وقت یا مشرق کی طرف منہ کر کے یا منرب کی
طرف گھری فریت کی اس صحیح حدوت سے 5 یا 6 یا 7 یا 8 یا 9 یا 10 یا 11 یا 12 یا 13 یا 14 یا 15 یا 16 یا 17 یا 18 یا 19 یا 20 یا 21 یا 22 یا 23 یا 24 یا 25 یا 26 یا 27 یا 28 یا 29 یا 30 یا 31 یا 32 یا 33 یا 34 یا 35 یا 36 یا 37 یا 38 یا 39 یا 40 یا 41 یا 42 یا 43 یا 44 یا 45 یا 46 یا 47 یا 48 یا 49 یا 50 یا 51 یا 52 یا 53 یا 54 یا 55 یا 56 یا 57 یا 58 یا 59 یا 60 یا 61 یا 62 یا 63 یا 64 یا 65 یا 66 یا 67 یا 68 یا 69 یا 70 یا 71 یا 72 یا 73 یا 74 یا 75 یا 76 یا 77 یا 78 یا 79 یا 80 یا 81 یا 82 یا 83 یا 84 یا 85 یا 86 یا 87 یا 88 یا 89 یا 90 یا 91 یا 92 یا 93 یا 94 یا 95 یا 96 یا 97 یا 98 یا 99 یا 100 یا 101 یا 102 یا 103 یا 104 یا 105 یا 106 یا 107 یا 108 یا 109 یا 110 یا 111 یا 112 یا 113 یا 114 یا 115 یا 116 یا 117 یا 118 یا 119 یا 120 یا 121 یا 122 یا 123 یا 124 یا 125 یا 126 یا 127 یا 128 یا 129 یا 130 یا 131 یا 132 یا 133 یا 134 یا 135 یا 136 یا 137 یا 138 یا 139 یا 140 یا 141 یا 142 یا 143 یا 144 یا 145 یا 146 یا 147 یا 148 یا 149 یا 150 یا 151 یا 152 یا 153 یا 154 یا 155 یا 156 یا 157 یا 158 یا 159 یا 160 یا 161 یا 162 یا 163 یا 164 یا 165 یا 166 یا 167 یا 168 یا 169 یا 170 یا 171 یا 172 یا 173 یا 174 یا 175 یا 176 یا 177 یا 178 یا 179 یا 180 یا 181 یا 182 یا 183 یا 184 یا 185 یا 186 یا 187 یا 188 یا 189 یا 190 یا 191 یا 192 یا 193 یا 194 یا 195 یا 196 یا 197 یا 198 یا 199 یا 200 یا 201 یا 202 یا 203 یا 204 یا 205 یا 206 یا 207 یا 208 یا 209 یا 210 یا 211 یا 212 یا 213 یا 214 یا 215 یا 216 یا 217 یا 218 یا 219 یا 220 یا 221 یا 222 یا 223 یا 224 یا 225 یا 226 یا 227 یا 228 یا 229 یا 230 یا 231 یا 232 یا 233 یا 234 یا 235 یا 236 یا 237 یا 238 یا 239 یا 240 یا 241 یا 242 یا 243 یا 244 یا 245 یا 246 یا 247 یا 248 یا 249 یا 250 یا 251 یا 252 یا 253 یا 254 یا 255 یا 256 یا 257 یا 258 یا 259 یا 260 یا 261 یا 262 یا 263 یا 264 یا 265 یا 266 یا 267 یا 268 یا 269 یا 270 یا 271 یا 272 یا 273 یا 274 یا 275 یا 276 یا 277 یا 278 یا 279 یا 280 یا 281 یا 282 یا 283 یا 284 یا 285 یا 286 یا 287 یا 288 یا 289 یا 290 یا 291 یا 292 یا 293 یا 294 یا 295 یا 296 یا 297 یا 298 یا 299 یا 300 یا 301 یا 302 یا 303 یا 304 یا 305 یا 306 یا 307 یا 308 یا 309 یا 310 یا 311 یا 312 یا 313 یا 314 یا 315 یا 316 یا 317 یا 318 یا 319 یا 320 یا 321 یا 322 یا 323 یا 324 یا 325 یا 326 یا 327 یا 328 یا 329 یا 330 یا 331 یا 332 یا 333 یا 334 یا 335 یا 336 یا 337 یا 338 یا 339 یا 340 یا 341 یا 342 یا 343 یا 344 یا 345 یا 346 یا 347 یا 348 یا 349 یا 350 یا 351 یا 352 یا 353 یا 354 یا 355 یا 356 یا 357 یا 358 یا 359 یا 360 یا 361 یا 362 یا 363 یا 364 یا 365 یا 366 یا 367 یا 368 یا 369 یا 370 یا 371 یا 372 یا 373 یا 374 یا 375 یا 376 یا 377 یا 378 یا 379 یا 380 یا 381 یا 382 یا 383 یا 384 یا 385 یا 386 یا 387 یا 388 یا 389 یا 390 یا 391 یا 392 یا 393 یا 394 یا 395 یا 396 یا 397 یا 398 یا 399 یا 400 یا 401 یا 402 یا 403 یا 404 یا 405 یا 406 یا 407 یا 408 یا 409 یا 410 یا 411 یا 412 یا 413 یا 414 یا 415 یا 416 یا 417 یا 418 یا 419 یا 420 یا 421 یا 422 یا 423 یا 424 یا 425 یا 426 یا 427 یا 428 یا 429 یا 430 یا 431 یا 432 یا 433 یا 434 یا 435 یا 436 یا 437 یا 438 یا 439 یا 440 یا 441 یا 442 یا 443 یا 444 یا 445 یا 446 یا 447 یا 448 یا 449 یا 450 یا 451 یا 452 یا 453 یا 454 یا 455 یا 456 یا 457 یا 458 یا 459 یا 460 یا 461 یا 462 یا 463 یا 464 یا 465 یا 466 یا 467 یا 468 یا 469 یا 470 یا 471 یا 472 یا 473 یا 474 یا 475 یا 476 یا 477 یا 478 یا 479 یا 480 یا 481 یا 482 یا 483 یا 484 یا 485 یا 486 یا 487 یا 488 یا 489 یا 490 یا 491 یا 492 یا 493 یا 494 یا 495 یا 496 یا 497 یا 498 یا 499 یا 500 یا 501 یا 502 یا 503 یا 504 یا 505 یا 506 یا 507 یا 508 یا 509 یا 510 یا 511 یا 512 یا 513 یا 514 یا 515 یا 516 یا 517 یا 518 یا 519 یا 520 یا 521 یا 522 یا 523 یا 524 یا 525 یا 526 یا 527 یا 528 یا 529 یا 530 یا 531 یا 532 یا 533 یا 534 یا 535 یا 536 یا 537 یا 538 یا 539 یا 540 یا 541 یا 542 یا 543 یا 544 یا 545 یا 546 یا 547 یا 548 یا 549 یا 550 یا 551 یا 552 یا 553 یا 554 یا 555 یا 556 یا 557 یا 558 یا 559 یا 560 یا 561 یا 562 یا 563 یا 564 یا 565 یا 566 یا 567 یا 568 یا 569 یا 570 یا 571 یا 572 یا 573 یا 574 یا 575 یا 576 یا 577 یا 578 یا 579 یا 580 یا 581 یا 582 یا 583 یا 584 یا 585 یا 586 یا 587 یا 588 یا 589 یا 590 یا 591 یا 592 یا 593 یا 594 یا 595 یا 596 یا 597 یا 598 یا 599 یا 600 یا 601 یا 602 یا 603 یا 604 یا 605 یا 606 یا 607 یا 608 یا 609 یا 610 یا 611 یا 612 یا 613 یا 614 یا 615 یا 616 یا 617 یا 618 یا 619 یا 620 یا 621 یا 622 یا 623 یا 624 یا 625 یا 626 یا 627 یا 628 یا 629 یا 630 یا 631 یا 632 یا 633 یا 634 یا 635 یا 636 یا 637 یا 638 یا 639 یا 640 یا 641 یا 642 یا 643 یا 644 یا 645 یا 646 یا 647 یا 648 یا 649 یا 650 یا 651 یا 652 یا 653 یا 654 یا 655 یا 656 یا 657 یا 658 یا 659 یا 660 یا 661 یا 662 یا 663 یا 664 یا 665 یا 666 یا 667 یا 668 یا 669 یا 670 یا 671 یا 672 یا 673 یا 674 یا 675 یا 676 یا 677 یا 678 یا 679 یا 680 یا 681 یا 682 یا 683 یا 684 یا 685 یا 686 یا 687 یا 688 یا 689 یا 690 یا 691 یا 692 یا 693 یا 694 یا 695 یا 696 یا 697 یا 698 یا 699 یا 700 یا 701 یا 702 یا 703 یا 704 یا 705 یا 706 یا 707 یا 708 یا 709 یا 710 یا 711 یا 712 یا 713 یا 714 یا 715 یا 716 یا 717 یا 718 یا 719 یا 720 یا 721 یا 722 یا 723 یا 724 یا 725 یا 726 یا 727 یا 728 یا 729 یا 730 یا 731 یا 732 یا 733 یا 734 یا 735 یا 736 یا 737 یا 738 یا 739 یا 740 یا 741 یا 742 یا 743 یا 744 یا 745 یا 746 یا 747 یا 748 یا 749 یا 750 یا 751 یا 752 یا 753 یا 754 یا 755 یا 756 یا 757 یا 758 یا 759 یا 760 یا 761 یا 762 یا 763 یا 764 یا 765 یا 766 یا 767 یا 768 یا 769 یا 770 یا 771 یا 772 یا 773 یا 774 یا 775 یا 776 یا 777 یا 778 یا 779 یا 780 یا 781 یا 782 یا 783 یا 784 یا 785 یا 786 یا 787 یا 788 یا 789 یا 790 یا 791 یا 792 یا 793 یا 794 یا 795 یا 796 یا 797 یا 798 یا 799 یا 800 یا 801 یا 802 یا 803 یا 804 یا 805 یا 806 یا 807 یا 808 یا 809 یا 810 یا 811 یا 812 یا 813 یا 814 یا 815 یا 816 یا 817 یا 818 یا 819 یا 820 یا 821 یا 822 یا 823 یا 824 یا 825 یا 826 یا 827 یا 828 یا 829 یا 830 یا 831 یا 832 یا 833 یا 834 یا 835 یا 836 یا 837 یا 838 یا 839 یا 840 یا 841 یا 842 یا 843 یا 844 یا 845 یا 846 یا 847 یا 848 یا 849 یا 850 یا 851 یا 852 یا 853 یا 854 یا 855 یا 856 یا 857 یا 858 یا 859 یا 860 یا 861 یا 862 یا 863 یا 864 یا 865 یا 866 یا 867 یا 868 یا 869 یا 870 یا 871 یا 872 یا 873 یا 874 یا 875 یا 876 یا 877 یا 878 یا 879 یا 880 یا 881 یا 882 یا 883 یا 884 یا 885 یا 886 یا 887 یا 888 یا 889 یا 890 یا 891 یا 892 یا 893 یا 894 یا 895 یا 896 یا 897 یا 898 یا 899 یا 900 یا 901 یا 902 یا 903 یا 904 یا 905 یا 906 یا 907 یا 908 یا 909 یا 910 یا 911 یا 912 یا 913 یا 914 یا 915 یا 916 یا 917 یا 918 یا 919 یا 920 یا 921 یا 922 یا 923 یا 924 یا 925 یا 926 یا 927 یا 928 یا 929 یا 930 یا 931 یا 932 یا 933 یا 934 یا 935 یا 936 یا 937 یا 938 یا 939 یا 940 یا 941 یا 942 یا 943 یا 944 یا 945 یا 946 یا 947 یا 948 یا 949 یا 950 یا 951 یا 952 یا 953 یا 954 یا 955 یا 956 یا 957 یا 958 یا 959 یا 960 یا 961 یا 962 یا 963 یا 964 یا 965 یا 966 یا 967 یا 968 یا 969 یا 970 یا 971 یا 972 یا 973 یا 974 یا 975 یا 976 یا 977 یا 978 یا 979 یا 980 یا 981 یا 982 یا 983 یا 984 یا 985 یا 986 یا 987 یا 988 یا 989 یا 990 یا 991 یا 992 یا 993 یا 994 یا 995 یا 996 یا 997 یا 998 یا 999 یا 1000 یا 1001 یا 1002 یا 1003 یا 1004 یا 1005 یا 1006 یا 1007 یا 1008 یا 1009 یا 1010 یا 1011 یا 1012 یا 1013 یا 1014 یا 1015 یا 1016 یا 1017 یا 1018 یا 1019 یا 1020 یا 1021 یا 1022 یا 1023 یا 1024 یا 1025 یا 1026 یا 1027 یا 1028 یا 1029 یا 1030 یا 1031 یا 1032 یا 1033 یا 1034 یا 1035 یا 1036 یا 1037 یا 1038 یا 1039 یا 1040 یا 1041 یا 1042 یا 1043 یا 1044 یا 1045 یا 1046 یا 1047 یا 1048 یا 1049 یا 1050 یا 1051 یا 1052 یا 1053 یا 1054 یا 1055 یا 1056 یا 1057 یا 1058 یا 1059 یا 1060 یا 1061 یا 1062 یا 1063 یا 1064 یا 1065 یا 1066 یا 1067 یا 1068 یا 1069 یا 1070 یا 1071 یا 1072 یا 1073 یا 1074 یا 1075 یا 1076 یا 1077 یا 1078 یا 1079 یا 1080 یا 1081 یا 1082 یا 1083 یا 1084 یا 1085 یا 1086 یا 1087 یا 1088 یا 1089 یا 1090 یا 1091 یا 1092 یا 1093 یا 1094 یا 1095 یا 1096 یا 1097 یا 1098 یا 1099 یا 1100 یا 1101 یا 1102 یا 1103 یا 1104 یا 1105 یا 1106 یا 1107 یا 1108 یا 1109 یا 1110 یا 1111 یا 1112 یا 1113 یا 1114 یا 1115 یا 1116 یا 1117 یا 1118 یا 1119 یا 1120 یا 1121 یا 1122 یا 1123 یا 1124 یا 1125 یا 1126 یا 1127 یا 1128 یا 1129 یا 1130 یا 1131 یا 1132 یا 1133 یا 1134 یا 1135 یا 1136 یا 1137 یا 1138 یا 1139 یا 1140 یا 1141 یا 1142 یا 1143 یا 1144 یا 1145 یا 1146 یا 1147 یا 1148 یا 1149 یا 1150 یا 1151 یا 1152 یا 1153 یا 1154 یا 1155 یا 1156 یا 1157 یا 1158 یا 1159 یا 1160 یا 1161 یا 1162 یا 1163 یا 1164 یا 1165 یا 1166 یا 1167 یا 1168 یا 1169 یا 1170 یا 1171 یا 1172 یا 1173 یا 1174 یا 1175 یا 1176 یا 1177 یا 1178 یا 1179 یا 1180 یا 1181 یا 1182 یا 1183 یا 1184 یا 1185 یا 1186 یا 1187 یا 1188 یا 1189 یا 1190 یا 1191 یا 1192 یا 1193 یا 1194 یا 1195 یا 1196 یا 1197 یا 1198 یا 1199 یا 1200 یا 1201 یا 1202 یا 1203 یا 1204 یا 1205 یا 1206 یا 1207 یا 1208 یا 1209 یا 1210 یا 1211 یا 1212 یا 1213 یا 1214 یا 1215 یا 1216 یا 1217 یا 1218 یا 1219 یا 1220 یا 1221 یا 1222 یا 1223 یا 1224 یا 1225 یا 1226 یا 1227 یا 1228 یا 1229 یا 1230 یا 1231 یا 1232 یا 1233 یا 1234 یا 1235 یا 1236 یا 1237 یا 1238 یا 1239 یا 1240 یا 1241 یا 1242 یا 1243 یا 1244 یا 1245 یا 1246 یا 1247 یا 1248 یا 1249 یا 1250 یا 1251 یا 1252 یا 1253 یا 1254 یا 1255 یا 1256 یا 1257 یا 1258 یا 1259 یا 1260 یا 1261 یا 1262 یا 1263 یا 1264 یا 1265 یا 1266 یا 1267 یا 1268 یا 1269 یا 1270 یا 1271 یا 1272 یا 1273 یا 1274 یا 1275 یا 1276 یا 1277 یا 1278 یا 1279 یا 1280 یا 1281 یا 1282 یا 1283 یا 1284 یا 1285 یا 1286 یا 1287 یا 1288 یا 1289 یا 1290 یا 1291 یا 1292 یا 1293 یا 1294 یا 1295 یا 1296 یا 1297 یا 1298 یا 1299 یا 1300 یا 1301 یا 1302 یا 1303 یا 1304 یا 1305 یا 1306 یا 1307 یا 1308 یا 1309 یا 1310 یا 1311 یا 1312 یا 1313 یا 1314 یا 1315 یا 1316 یا 1317 یا 1318 یا 1319 یا 1320 یا 1321 یا 1322 یا 1323 یا 1324 یا 1325 یا 1326 یا 1327 یا 1328 یا 1329 یا 1330 یا 1331 یا 1332 یا 1333 یا 1334 یا 1335 یا 1336 یا 1337 یا 1338 یا 1339 یا 1340 یا 1341 یا 1342 یا 1343 یا 1344 یا 1345 یا 1346 یا 1347 یا 1348 یا 1349 یا 1350 یا 1351 یا 1352 یا 1353 یا 1354 یا 1355 یا 1356 یا 1357 یا 1358 یا 1359 یا 1360 یا 1361 یا 1362 یا 1363 یا 1364 یا 1365 یا 1366 یا 1367 یا 1368 یا 1369 یا 1370 یا 1371 یا 1372 یا 1373 یا 1374 یا 1375 یا 1376 یا 1377 یا 1378 یا 1379 یا 1380 یا 1381 یا 1382 یا 1383 یا 1384 یا 1385 یا 1386 یا 1387 یا 1388 یا 1389 یا 1390 یا 1391 یا 1392 یا 1393 یا 1394 یا 1395 یا 1396 یا 1397 یا 1398 یا 1399 یا 1400 یا 1401 یا 1402 یا 1403 یا 1404 یا 1405 یا 1406 یا 1407 یا 1408 یا 1409 یا 1410 یا 1411 یا 1412 یا 1413 یا 1414 یا 1415 یا 1416 یا 1417 یا 1418 یا 1419 یا 1420 یا 1421 یا 1422 یا 1423 یا 1424 یا 1425 یا 1426 یا 1427 یا 1428 یا 1429 یا 1430 یا 1431 یا 1432 یا 1433 یا 1434 یا 1435 یا 1436 یا 1437 یا 1438 یا 1439 یا 1440 یا 1441 یا 1442 یا 1443 یا 1444 یا 1445 یا 1446 یا 1447 یا 1448 یا 1449 یا 1450 یا 1451 یا 1452 یا 1453 یا 1454 یا 1455 یا 1456 یا 1457 یا 1458 یا 1459 یا 1460 یا 1461 یا 1462 یا 1463 یا 1464 یا 1465 یا 1466 یا 1467 یا 1468 یا 1469 یا 1470 یا 1471 یا 1472 یا 1473 یا 1474 یا 1475 یا 1476 یا 1477 یا 1478 یا 1479 یا 1480 یا 1481 یا 1482 یا 1483 یا 1484 یا 1485 یا 1486 یا 1487 یا 1488 یا 1489 یا 1490 یا 1491 یا 1492 یا 1493 یا 1494 یا 1495 یا 1496 یا 1497 یا 1498 یا 1499 یا 1500 یا 1501 یا 1502 یا 1503 یا 1504 یا 1505 یا 1506 یا 1507 یا 1508 یا 1509 یا 1510 یا 1511 یا 1512 یا 1513 یا 1514 یا 1515 یا 1516 یا 1517 یا 1518 یا 1519 یا 1520 یا 1521 یا 1522 یا 1523 یا 1524 یا 1525 یا 1526 یا 1527 یا 1528 یا 1529 یا 1530 یا 1531 یا 1532 یا 1533 یا 1534 یا 1535 یا 1536 یا 1537 یا 1538 یا 1539 یا 1540 یا 1541 یا 1542 یا 1543 یا 1544 یا 1545 یا 1546 یا 1547 یا 1548 یا 1549 یا 1550 یا 1551 یا 1552 یا 1553 یا 1554 یا 1555 یا 1556 یا 1557 یا 1558 یا 1559 یا 1560 یا 1561 یا 1562 یا 1563 یا 1564 یا 1565 یا 1566 یا 1567 یا 1568 یا 1569 یا 1570 یا 1571 یا 1572 یا 1573 یا 1574 یا 1575 یا 1576 یا 1577 یا 1578 یا 1579 یا 1580 یا 1581 یا 1582 یا 1583 یا 1584 یا 1585 یا 1586 یا 1587 یا 1588 یا 1589 یا 1590 یا 1591 یا 1592 یا 1593 یا 1594 یا 1595 یا 1596 یا 1597 یا 1598 یا 1599 یا 1600 یا 1601 یا 1602 یا 1603 یا 1604 یا 1605 یا 1606 یا 1607 یا 1608 یا 1609 یا 1610 یا 1611 یا 1612 یا 1613 یا 1614 یا 1615 یا 1616 یا 1617 یا 1618 یا 1619 یا 1620 یا 1621 یا 1622 یا 1623 یا 1624 یا 1625 یا 1626 یا 1627 یا 1628 یا 1629 یا 1630 یا 1631 یا 1632 یا 1633 یا 1634 یا 1635 یا 1636 یا 1637 یا 1638 یا 1639 یا 1640 یا 1641 یا 1642 یا 1643 یا 1644 یا 1645 یا 1646 یا 1647 یا 1648 یا 1649 یا 1650 یا 1651 یا 1652 یا 1653 یا 1654 یا 1655 یا 1656 یا 1657 یا 1658 یا 1659 یا 1660 یا 1661 یا 1662 یا 1663 یا 1664 یا 1665 یا 1666 یا 1667 یا 1668 یا 1669 یا 1670 یا 1671 یا 1672 یا 1673 یا 1674 یا 1675 یا 1676 یا 1677 یا 1678 یا 1679 یا 1680 یا 1681 یا 1682 یا 1683 یا 1684 یا 1685 یا 1686 یا 1687 یا 1688 یا 1689 یا 1690 یا 1691 یا 1692 یا 1693 یا 1694 یا 1695 یا 1696 یا 1697 یا 1698 یا 1699 یا 1700 یا 1701 یا 1702 یا 1703 یا 1704 یا 1705 یا 1706 یا 1707 یا 1708 یا 1709 یا 1710 یا 1711 یا 1712 یا 1713 یا 1714 یا 1715 یا 1716 یا 1717 یا 1718 یا 1719 یا 1720 یا 1721 یا 1722 یا 1723 یا 1724 یا 1725 یا 1726 یا 1727 یا 1728 یا 1729 یا 1730 یا 1731 یا 1732 یا 1733 یا 1734 یا 1735 یا 1736 یا 1737 یا 1738 یا 1739 یا 1740 یا 1741 یا 1742 یا 1743 یا 1744 یا 1745 یا 1746 یا 1747 یا 1748 یا 1749 یا 1750 یا 1751 یا 1752 یا 1753 یا 1754 یا 1755 یا 1756 یا 1757 یا 1758 یا 1759 یا 1760 یا 1761 یا 1762 یا 1763 یا 1764 یا 1765 یا 1766 یا 1767 یا 1768 یا 1769 یا 1770 یا 1771 یا 1772 یا 1773 یا 1774 یا 1775 یا 1776 یا 1777 یا 1778 یا 1779 یا 1780 یا 1781 یا 1782 یا 1783 یا 1784 یا 1785 یا 1786 یا 1787 یا 1788 یا 1789 یا 1790 یا 1791 یا 1792 یا 1793 یا 1794 یا 1795 یا 1796 یا 1797 یا 1798 یا 1799 یا 1800 یا 1801 یا 1802 یا 1803 یا 1804 یا 1805 یا 1806 یا 1807 یا 1808 یا 1809 یا 1810 یا 1811 یا 1812 یا 1813 یا 1814 یا 1815 یا 1816 یا 1817 یا 1818 یا 1819 یا 1820 یا 1821 یا 1822 یا 1823 یا 1824 یا 1825 یا 1826 یا 1827 یا 1828 یا 1829 یا 1830 یا 1831 یا 1832 یا 1833 یا 1834 یا 1835 یا 1836 یا 1837 یا 1838 یا 1839 یا 1840 یا 1841 یا 1842 یا 1843 یا 1844 یا 1845 یا 1846 یا 1847 یا 1848 یا 1849 یا 1850 یا 1851 یا 1852 یا 1853 یا 1854 یا 1855 یا 1856 یا 1857 یا 1858 یا 1859 یا 1860 یا 1861 یا 1862 یا 1863 یا 1864 یا 1865 یا 1866 یا 1867 یا 1868 یا 1869 یا 1870 یا 1871 یا 1872 یا 1873 یا 1874 یا 1875 یا 1876 یا 1877 یا 1878 یا 1879 یا 1880 یا 1881 یا 1882 یا 1883 یا 1884 یا 1885 یا 1886 یا 1887 یا 1888 یا 1889 یا 1890 یا 1891 یا 1892

کا صریح لفظ دیکھ کر صلح پانچواں لاکھ روپے کا سود صاحب اس آدمی سے عالم لے سکے اس کے اگرچہ وہ شخص یہ اخفوت حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور فقاری فریعت کے نام کر کر رہا ہے مگر اس کے اس میں اخفوت کو اہمیت میں فرق قرار دیا جائے گا۔ قرآن و حدیث میں جہاں بھی تفرق کی مذمت ہے وہ وہی تفرق و اخفوت ہے جو بیخیز (پہری وضاعت) کے بعد کیا جائے۔ ہاں فطری اخفوت کی مثال یہ ہے کہ سندھ کے جنگل میں رات ہو گئی۔ آسمان پر بادل ہیں کوئی ستارہ نظر نہیں آتا کچھ کا علم نہیں نہ کوئی بجائے والا ہے اب ہمارے لوگوں نے تفریق سوچ بھاڑ کیا، ایک کا دل اس طرف مائل ہوا کہ کبھی اس طرف ہے حالانکہ وہ مشرق ہے، دوسرے کا دل مائل ہوا کہ اس طرف ہے حالانکہ وہ شمال ہے، تیسرے کا دل جنب کی طرف مائل ہوا چھتے کا سبب کی طرف سب نے تازہ ہوا۔ پڑھ لے۔ اب دیکھتے ہیں ہمارے ہیں جیسا حضرت ایک منہ لہلہ کی طرف تیزی کے چہرے جیسا جیسا لہلہ سے ٹکڑے ہوئے تھے لیکل نظر اٹھا لے سب کی نماز قبول فرمائی ہاں اسحاق جی ہوا کہ جس نے منب کی طرف نماز پڑھی اس کی نماز اور جڑھ لے۔ باقی غصہ کی نماز قبول مگر اگر ایک ایک ہے۔ ایسے اخفوت کو اب دیکھو اخفوت کتنے ہیں یہ ایک فطری اخفوت ہے کیا سود صاحب ان ہمارے نمازیوں پر تفریق و اخفوت کی مذمت والی آیات و احادیث کو لے کر کہے ان کو کافر مشرک قرار دیں سود صاحب کا اجتہاد اخفوت پر ان آیات کو چھپا کر گناہوں میں کی طرح برفوں اٹھ کر ہی سوا منہ پر حمل ہے۔ انرض سود صاحب نے اپنے منہ پر عرض اللہ تعالیٰ بھنے کے بعد اسلام کے سنی بد سے اجتہاد کے سنی بد سے، تقلید کے سنی بد سے، مذہب کے سنی بد سے، فرقہ وارانہ کا لفظ سے جو سنی استعمال کیا، اخفوت فطری کو اخفوت لغوی قرار دیا۔

سود صاحب کی عادت:

سود صاحب لوگوں کے سامنے یہ دعوت لے کر کھڑے ہوتے کہ میں ہر مسک قرآن و حدیث سے دیکھا کتا ہوں مگر اس میں وہ فطری طرح ناکام ہوتے تو یہی اس ناکامی پر پردہ ڈالنے کے لیے ہر پردہ کو گا لیاں دینا شروع کر دیتے ہیں کہی تو وہ تھکی کتاہوں سے ایسے مسائل پیش کرتے ہیں جو نہ منطقی ہے نہ منقول یہ سود صاحب مذہب حقنی ان مسائل کا نام ہے جن پر احادیث کا فتنوی اور متواتر حمل ہے شاذ اور متروک اقوال مذہب حقنی ہرگز نہیں جس طرح قرآن و ہی ہے جو امت میں خواتم کے ساتھ ہر جگہ پڑھا جا رہا ہے نہ کہ کسی کتاب میں مذکور شاذ متروک اقوال کو قرآن کو کہا جائے ایسا شیعہ دینیاتی اور ہندو تو کرتے تھے آپ بھی منطقی ہے اور معمول ہے مسائل کو ہر جگہ فیر منطقی، شاذ مسائل پر اعتراض شروع کر دیا اس کا جواب ہماری طرف سے دی ہے جو آپ نے منکر حدیث برقی صاحب کو دیا ہے "ضعیف حدیث کے ہم جواب وہ نہیں۔" ضعیف حدیث پر

اعتراض کرنا بھی فضیل ہے (تقسیم ۱۵۵۰ ص ۲۵۰) ہم کتنے ہیں شاذ فیر منطقی ہے اور متروک، معمول اقوال پر عیب سختی نہیں لینی اقوال پر اعتراض بھی فضیل ہے اور ہم ان کے جواب وہ بھی نہیں دیں۔

اور بعض اوقات سود صاحب منکر حدیث کی تقلید پر اتر آتے ہیں جیسے وہ کہا کرتے ہیں کہ احادیث میں بہت سے گندے مسائل ہیں۔ بہت سی حدیثیں قرآن کے خلاف ہیں، یہی کچھ سود صاحب نے خود کے ہاں سے میں کہا میرے خیال میں اس کا جواب بھی وہی بہتر ہے جو سود صاحب نے منکر حدیث کو دیا ہے لکھتے ہیں "اگر کتب (حدیثیں) نے لے کر کسی حدیث کو قرآن مجید کے خلاف نہیں سمجھا اور ہم اس کو قرآن مجید کے خلاف سمجھیں تو کیا یہ ہماری سیر کا سود ہے یا نہیں سب لگے پھیلے حدیثیں کی سیر کا سود ہے (تقسیم ۱۵۵۰ ص ۲۶۰) سود صاحب ہر کدوں حدیثیں اور قتلاہام صاحب کے معتقد گزے ہیں بیکار آپ کو بھی اعتراض ہے اگر ان سب نے ان مسائل کو خلاف حدیث کے خلاف نہیں کیا، قواعد امت یہی ہے نہ آپ کو حدیث کی سیر کا کوئی نہ فو کے مسئلہ کی سیر آئی کیوں کہ اصل کتابیں تو آپ کو پڑھنی نہیں آئیں۔ یہ مارا آپ کی سیر کا ہی قصود ہے۔

آخری بات:

بانی فرقے نے اپنے ہاں سے اپنے فرقہ کو یہ باور کر رکھا ہے کہ وہ بہت بڑا فتنہ ہے اور وہ اپنی کتاب میں سب صحیح احادیث نقل کرتا ہے اس لیے پچھلے ساہ فرج لوگ اس کی باتوں میں پھنس جاتے ہیں اس مختصر رسالہ میں صرف چند مثالیں پیش کر رہا ہوں۔ بانی فرقے نے ۱۳۹۵ھ میں یہ فرقہ بنایا اور ۱۳۹۸ھ میں نماز کی کتاب بنام "ملوۃ المسلمین" طبع کی اس میں لکھا اس کتاب میں کوئی ضعیف حدیث نہیں لی گئی اگر کوئی صاحب اس کتاب کی کئی حدیث کے ضعیف ہونے کی لٹا ہی فرمائیں گے تو انکا اٹھ آئندہ اشاعت میں آئے اس کتاب میں درج نہیں کیا جائے گا۔ ص ۲۴۔

اس کتاب میں سب سے زیادہ زور مسک روغ دین پر لگایا ہے چنانچہ ضعیف (۱) صفحہ ۳۱۰ پر اس پر پہلی حدیث ابو بکر صدیق سے لگایا ہے اس کی سند کا ہر روای نام یحییٰ بن عبد اللہ شافعی (نذر کرنا انکار، طبقات الانبیاء) ان کی مستقبل رسالہ حدیث الانبیاء پر ہے۔ یہ وہ لوگ ہائیں سود کے نزدیک محرک ہیں۔ (۲) دوسرا روای ابو جابر اللہ شافعی ہے شیعہ ہے اور فرقہ میں ہونا سود کے ہاں محرک ہے۔ (۳) اعداد کا اصلاح اہل سنی سے ثابت نہیں اور متفق دولت بانی فرقہ کے نزدیک باطل اور ناقابل اعتبار ہے۔ (تقسیم ۱۵۵۰ ص ۹۳ صفحہ ۱۰۹۔ صفحہ ۱۱۳) کسی جہاں ابوالیمان محمد بن الفضل

[illegible][illegible]

شائقین علوم قرآن کے لئے خوشخبری

شیخ التفسیر والحديث، فقیہ العصر

حضرت مولانا مفتی محمد زرولی خان

نے قرآن کریم کے علوم کی اشاعت و ترویج کے لئے نہایت مختصر عام فہم اور تحقیق سے لبریز صرف ۴۰ دنوں کا کورس

دورہ تفسیر قرآن کریم

مقرر فرمایا۔ جو کہ الحمد للہ گزشتہ کئی سالوں سے جاری ہے ہر سال ۱۰ اشعبان المعظم سے لے کر ۲۰ رمضان المبارک تک یومیہ صرف ۴ گھنٹے صبح ۱۲ تا ۱۶ بجے۔ جس میں ماہرین فن علماء و طلباء علوم اسلامیہ کے علاوہ ڈاکٹر، پروفیسر، وکلاء، انجینئرز، تاجر، اسٹوڈنٹس اور زندگی کے ہر شعبہ سے متعلق افراد کثیر تعداد میں شرکت فرماتے ہیں۔

خواتین کے لئے خصوصی انتظام ہوتا ہے۔



واحدون لکھ احسن اللغات (۱۰۰)

جامعہ عربیہ احسن العلوم کے شعبہ نشر و اشاعت (ایلیکٹرونکس میڈیا) سے

شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی محمد زرولی خان صاحب مدظلہ العالی

کی حسب ذیل تقاریر دستیاب ہیں۔

دورہ تفسیر سے مکمل کیمنٹس

جمعتہ المبارک کی تقاریر کے کیمنٹس

جمعتہ المبارک کے بعد فقہی مجلس میں سوالات و جوابات کی نشست کی کیمنٹس

۲۰۰ گھنٹے کے دورہ تفسیر کے بیانات صرف دو CD میں دستیاب ہیں۔

کپیئر M.P.-3, CD

معناه اليقين
حجاء العلو
حسن

وَأَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ (الاية)

